کے الیکٹرک نے دسمبر 2022کیلئے ایف سی اے میں ریکارڈ 10.26 روپے کمی کی درخواست دائر کردی

کراچی، 18جنوری 2023: کے۔ الیکٹرک نے نیشنل پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) سے دسمبر 2022 کے لیے فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ (ایف سی اے) میں ریکارڈ 10.26 روپے فی یونٹ کمی کی درخواست کی ہے۔ نیپرا کے قواعد و ضوابط کے مطابق دی گئی درخواست کی سماعت جنوری 2023 کے آخری ہفتے میں کیے جانے کا امکان ہے۔ پورے ملک میں لاگو ٹیرف طریقہ کار کے مطابق ایف سی اے کا ہر ماہ جائزہ لیا جاتا ہے اور اس کو صارفین کے بلوں پر صرف ایک ماہ کے لیے لاگو کیا جاتا ہے۔

ایف سی اے کا انحصار ایندھن کی عالمی قیمتوں میں ہونے والی تبدیلیوں پر ہوتا ہے اور یہ نیپرا اور حکومت پاکستان کے طے شدہ قواعد و ضوابط کے تحت صارفین کو بلوں کے ذریعے منتقل کیا جاتا ہے۔ گزشتہ چند ماہ سے عالمی مارکیٹ میں آر ایل این جی اور فرنس آئل کی قیمتوں میں مسلسل کمی دیکھی جارہی ہے، جس کی وجہ سے کے۔ الیکٹرک کو اپنے صارفین کو بجلی کے بلوں میں کمی کا فائدہ پہنچانے میں مدد مل رہی ہے۔ یہ کراچی کو توانائی کی فراہمی کے لیے کے۔ الیکٹرک کے جنریشن فلیٹ کے مؤثر انداز اور اچھے طریقے سے استعمال کی وجہ سے ممکن ہوا۔

بجلی کے بلوں میں کمی کا فائدہ صارفین کو ماہ فروری 2023 کے بلوں کے ذریعے پہنچایا جائے گا۔ دسمبر 2022 کا فیول چارجز ایڈجسٹمنٹ ستمبر 2022 کے مقابلے کم ہے، جس کی بنیادی وجہ آر ایل این جی، فرنس آئل اور سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے۔ جی) سے خریدی گئی بجلی کی قیمت میں بالترتیب 17، 15 اور 29 فیصد کمی ہے۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔